محمد سلیمان
B-346

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نجی زندگی

تاریخ: ___/___/___

1 تمہید:

ہدایت انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں آسمانی کتاب مبعوث فرمایا ہے اور اس کتاب کی عملی تفسیر اور تشریح کے لیے کتاب کے ساتھ نبی کو بھی مبعوث فرمایا ہے۔ ہمارے مذہب اسلام کا اہم ذریعہ ہدایت قرآن پاک ہے اور اس کی عملی تفسیر کے لیے پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرمایا ہے۔ قرآن پاک ایک جامع احکامات و ہدایاتِ خداوندی کا مجموعہ ہے اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے قول و فعل سے ان کا طریقہ کار واضح فرمایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بے عیب اور کامل و اکمل زندگی کو قرآن پاک کی عملی تفسیر کہا گیا ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ سورۃ النساء میں فرماتے ہیں:

واضح

ترجمہ: "اے (لوگو) جو ایمان لائے، اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرو"

لہذا قرآن کی عملی تفسیر ہونے کے ناطے آپ کی حیات مبارکہ میں زندگی کے ہر شعبہ کے متعلق ہدایات موجود ہیں اور کامل انسان ہونے کے ناطے آپ ﷺ کی حیات مبارکہ ایک کھلی کتاب کی مانند ہے اور نجی و عائلی زندگی کا بھی ایک پہلو کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔ ہر زن و مرد کے لیے بطور والد، ماں، خاوند، شوہر، بیٹا، بیٹی، ہمسایہ، آقا، غلام غرض ہر کہ معاشرے کے ہر فرد کے لیے آپ ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہدایت موجود ہے۔ آپ ﷺ کی نجی زندگی کے درخشندہ

تاریخ: ___/___/___

خصوصیات درج ذیل سطور میں بیان کی گئی ہیں

2- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مجاز زندگی کے چیدہ خصوصیات:

i- اعلیٰ اخلاق کے مالک

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ آپ خوش اخلاقی، صبر وتحمل، نرم مزاجی، خوش طبعی، اور کے پیکر تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق وصفات کے نا صرف دوست ودشمن اعتراف اور تعریف کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ نے کتاب ربانی میں سورۃ القلم میں آپ کے اعلیٰ کردار کی تعریف یوں فرمائی ہے

ترجمہ: "وہ بے شک آپ اخلاق کے اعلیٰ معیار پر فائز ہے"

ii- صادق اور امین

مکہ مکرمہ کے بت پرست جو جہالت کی پستیوں میں گرے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شدید عداوت رکھتے لیکن آپ کے اعلیٰ کردار کے معترف تھے۔ خود صدق اور دیانت وامانت سے دور دور تعلق نا ہونے کے باوجود آپ کی صداقت اور دیانت کی تعریف کرتے لیکن آپ کو صادق اور امین کے القابات سے پکارتے اور ہجرت تک شدید دشمنی کے باوجود آپ کے ہاں اپنی امانتیں رکھتے۔

تاریخ: ___/___/___

iii۔ ایک مہربان اور شفیع والد

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت شفیع اور مہربان والد تھے۔ اپنی اولاد سے بے پناہ محبت فرماتے اور ان پر شفقت کرتے تھے۔ اس زمانے میں اکثریت اپنی بچیوں کو زندہ درگور کرتے اور اولاد کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جاتا لیکن آپ ؐ نے اولاد کے ساتھ پیار کرنے کے ساتھ ان کی عزت کرنا سکھایا۔ اپنی چھوٹی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضؓ کے ساتھ مثالی سلوک فرماتے۔ جب کبھی آپ رضؓ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتی تو آپ ؐ استقبال کے لیے کھڑے ہو جاتے اور اسے اپنی جگہ پر بٹھاتے اور بے پناہ پیار فرماتے اپنی سگی اولاد کے علاوہ، حضرت محمد ؐ حضرت زید بن حارث رضؓ کے ساتھ نہایت نہایت شفقت آمیز سلوک فرماتے جو کہ آپ ؐ کا منہ بولا بیٹا تھا۔ جب والدین حضرت زید رضؓ کو لینے آئے تو آپ ؐ کے بے مثال پیار، محبت و شفقت کی وجہ سے حضرت زید رضؓ واپس جانے کے لیے راضی نہ ہوئے

iv۔ محبت کرنے والے نانا

حضرت محمد ؐ ایک مثالی نانا تھے۔ حضرت حسن اور حضرت حسین رضؓ سے ملنے ان کے گھر جاتے اور ان سے نہایت بے لوث محبت فرماتے

v۔ ایک مثالی شوہر

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گیارہ شادیاں کیں اور نو

ازواج مطہرات بیک وقت آپؐ کی نکاح میں رہے مگر آپؐ نے کسی ایک کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ سب سے ملنے روز ظہر اور مغرب کے درمیان تشریف لے جاتے۔ آپؐ ہمیشہ کھلے چہرے کے ساتھ سلام کرتے ہوئے گھر داخل ہوتے اور سب کے ساتھ نہایت نرم مزاجی اور خوش اخلاقی کے ساتھ احسن سلوک فرماتے۔

vi - دوستانہ سسر

سرور کائنات اور پیغمبر اسلام ہونے کے باوجود آپؐ اپنے کے ساتھ نہایت نرمی، تدبر اور خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آتے اور میاں بیوی کے بیچ ہونے شاذو نادر ہونے والے اونچ نیچ کو نہایت احسن طریقے سے حل فرماتے۔

vii - ہمدرد ہمسایہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہمدرد اور نرم خو ہمسایہ تھے۔ اور مسلمانوں کو اپنے ہمسایہ کے ساتھ احسن سلوک کرنے کی تاکید فرمائی اور ان کی ہر ضرورت کا خیال رکھنے کا حکم فرمایا ہے جیسا کہ ایک حدیث میں آپؐ نے فرمایا:

ترجمہ "اے ابوذر! جب تم شوربہ بناتے ہو تو اس میں پانی ڈالو تاکہ یہ آپ کسی ہمسایہ کو دے سکو۔" (مسلم)

تاریخ: __/__/__

x- ایک لحاظ اور خیال رکھنے والا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر کسی کا لحاظ اور خیال رکھنے والے تھے۔ غلاموں کے ساتھ احسن سلوک فرماتے۔ کسی پر بھی بے جا بوجھ نہ ڈالتے۔ ہر کسی کے غم و خوشی کا خیال فرماتے۔ اور مسلمانوں کو بھی ایک دوسرے کا خیال رکھنے کی تلقین فرمائے جیسا کہ ایک حدیث مبارکہ میں آپؐ فرماتے ہیں

ترجمہ: "تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامل مومن نہیں بن سکتا جب تک دوسروں کے لیے وہی پسند نہ کریں جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔" (بخاری اور مسلم)

xi- صفائی پر خصوصی توجہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفائی پر خصوصی توجہ فرماتے۔ ایک حدیث میں آپؐ فرماتے ہیں:

ترجمہ: صفائی نصف ایمان ہے۔

آپؐ ہمیشہ پاک صاف رہتے۔ سفید لباس آپؐ کا پسندیدہ لباس تھا۔ سر کے بالوں اور داڑھی کو باقاعدہ تیل لگاتے اور کنگھی فرماتے۔ مسواک فرماتے اور خوشبو لگاتے۔

تاریخ: ___/___/___

xii- ایک متوازن شخصیت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سردارِ جہاں تھے، نبوت کا بھاری بوجھ کندھوں پر تھا۔ انسانیت کی تعلیم و تربیت اور ہدایت اللہ تعالیٰ نے تفویض فرمائی تھی۔ جبکہ وقت والیٔ مدینہ، سپہ سالار، مدبر، سیاسی و معاشرتی رہنما، ایک نہایت عقیدت مند، عبادت گزار اور متقی ہونے کے باوجود آپ نہایت متوازن شخصیت کے مالک تھے۔ اتنی بھاری ذمہ داریاں ہونے کے باوجود آپ اپنے خاندان کو بھرپور توجہ اور وقت دیتے۔ ساتھیوں کو بھی مکمل توجہ اور وقت دیتے۔ مختصر یہ کہ آپ ایک کامل اور متوازن شخصیت کے مالک تھے۔

3- خلاصۂ کلام

مختصر یہ کہ پیغمبرِ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بھی زندگی کا ہر پہلو اور لمحہ ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آپ کی احادیث و سنت پر عمل پیرا ہو کر نہ صرف ہم دنیاوی زندگی میں سرخرو ہو سکتے ہیں بلکہ آخرت کی زندگی میں بھی کامیابی حاصل کر کے جنت الفردوس میں اپنا ٹھکانہ یقینی بنا سکتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔

ترجمہ: "جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی"

CamScanner